



ذکر سے ان کے خوشبو آئے

اللهم صل على محمد

امجد علی خان



## اسماء الحسنیٰ

[illegible]

# انتساب

میں اس کتاب کو رحمتِ عالم، نورِ مجسم، رسولِ مکرم، سراپاِ جود و کرم  
خاتم النبیین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں بطور ہدیہ  
پیش کرتا ہوں

اور

اسے ازل سے لے کر تا ابد آنے والے علمائے اسلام  
کے نام کرتا ہوں جن کی حیات و ممات کا نصب العین فقط توحیدِ الہی اور  
عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت و ترویج تھا۔

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَمْد

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَبِّ النَّبِيِّ عَلَى الْأَنَامِ فَرِيضَةٌ  
لَا تَنْسَى ذِكْرَ الْهَاشِمِيِّ الْأَكْرَمِ  
إِذَا صَلَّاهُ عَلَى النَّبِيِّ وَسِيلَةٌ  
فِيهَا النِّجَاحُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ  
صَلُّوا عَلَى الْقَمَرِ الْمُنِيرِ فَإِنَّهُ  
نُورٌ تَبْدَى فِي الْغَمَامِ الْمَظْلَمِ

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَمْد

صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِحَمْدِ الْمَدِينِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّى عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اَمَتِكَ،  
نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَا ضِىَّ فِيْ حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِيْ  
قَضَاؤِكَ. اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ  
نَفْسُكَ، اَوْ اُنْزِلَتْهُ فِيْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمَتْهُ اَحَدًا  
مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اسْتَأْثَرَتْ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ  
عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رِبْعَ  
قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِىْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّىْ  
وَوَغْيِىْ.

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نُسِيْتُ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا  
جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اَنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ  
النَّهَارِ، عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي يُرْضِيْكَ عَنِّيْ. اَللّٰهُمَّ  
عَافِنَا مِنْ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ، وَقِنَا شَبَاثَةَ الْاَعْدَاءِ،  
وَاَعِزَّنَا مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ، وَاحْفَظْنَا بِحِفْظِكَ  
وَرِعَايَتِكَ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ. اَللّٰهُمَّ رُدِّ  
الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى دِيْنِهِمْ رَدًّا جَبِيْلًا وَاجْمَعْ كَلِمَتَهُمْ  
وَاحِقِنْ دِمَاءَهُمْ. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا صَالِحِ  
الْاَعْمَالِ وَاجْعَلْهَا خَالِصَةً لِّوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ.



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِکُلِّ ذَنْبٍ یُّدْنِسُ مَا طَهَّرْتَهُ وَ یَکْشِفُ عَنِّیْ مَا  
سَتَرْتَهُ اَوْ یُقْبِحُ مِنِّیْ مَا زَيَّنْتَهُ ۝

اے اللہ! میں معافی مانگتا ہوں آپ سے ہر ایسے گناہ کی جو میلا کرتا ہے ہر اس چیز کو جس کو آپ نے پاک کیا ہے اور پردہ ہٹا دیتا ہے۔ میری تمام برائیوں سے جس پر آپ نے پردہ کیا ہے۔ یا بد صورت بنا دیتا ہے۔ مجھ سے ہر اس چیز کو جسے آپ نے خوبصورت کیا۔ (یعنی بعض گناہوں کی نحوست انسان کے دل کو بصیرت کی روشنی سے محروم کر دیتی ہے۔ جس سے نیک اعمال بوجھ محسوس ہوتے ہیں۔ اللہ جل شانہ سے دعا ہے کہ ہر مسلمان کو اپنی حفظ و ایمان میں رکھیں۔)

فَصَلِّ يَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ  
اغْفِرْهُ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ .

پس آپ رحمت نازل فرمائیے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے

## ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ \* الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ \* مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ  
\* إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ \* اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ \*  
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۚ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا  
الضَّالِّينَ \*

ترجمہ :- سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔  
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا  
جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بہکے ہوؤں کا



## حرف دعا

یا ارحم الراحمین! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہوگ یا عمدہ فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما اور ان کے ساتھ عفو و درگزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے۔ اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیت الہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب و اذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالا ایمان فرما۔ آمین یا رب العالمین

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَّبَارِكْ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ ،  
اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ  
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ﴿

ترجمہ : اے اللہ ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود  
نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا  
محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم



علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ  
ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی برکت آپ ﷺ پر  
نازل ہو۔

# فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	12
2	حدیث کو دوسروں تک پہنچانے کا اجر	15
3	فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	16
4	چالیس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترویج و اشاعت کی فضیلت	17
5	مرتے وقت لا الہ الا اللہ کہنا	29
6	آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو تو!	29
7	قریب المرگ کو ”لا الہ الا اللہ“ کی تلقین کرنا	30
8	افضل ترین چار کلمے	30
9	رسول اللہ ﷺ کا محبوب ترین ذکر	31
10	ذکر کی محافل پر فرشتوں اور رحمتوں کا نزول	31
11	ذکرِ الہی، صدقہ و جہاد سے بھی افضل ہے	32
12	ذکرِ الہی کے بغیر کلام سے دل کا بے حس ہونا	33
13	اسلام کی بنیاد و اساس	34
14	نماز دین کا ستون ہے	35
15	احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ترکِ صلوٰۃ پر وعید	35



36	نماز جان بوجھ کر ترک کرنا کفر ہے	16
37	نماز ترک کرنے والے کا انجام	17
38	اچھے اخلاق کی تکمیل	18
38	اچھا اخلاق میزانِ عمل میں سب پر بھاری ہو گا	19
39	اخلاقِ حسنہ کے لئے دعا	20
41	کامل مومن کون؟	21
42	بہترین لوگ کون؟	22
43	میزان میں حسنِ خلق سب سے زیادہ وزنی	23
45	رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب پانا	24
45	بہترین انسان کون؟	25
46	اچھا اخلاق ہمیشہ روزہ رکھنے کے مساوی ہے	26
46	بد خلقی کی مذمت	27
47	اللہ عزّوجلّ کے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخص	28
48	بھولا بھالا اور شریف کون؟	29
49	اللہ تعالیٰ بے حیا و فحش کو شخص سے نفرت کرتا ہے	30
50	مسلمان بھائی کو کالی دینا فسق ہے	30
51	مسلمان کی عزت آبرو اور اس کی جان و مال دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔	31
52	مسلمان بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہونا	32

52	مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنا	33
53	بیماری کے عالم میں حمد و ثنا کرنے کی فضیلت	34
54	غیبت زنا سے بھی زیادہ سنگین ہے	35
55	اللہ تعالیٰ تمہارے مال کو نہیں اعمال کو دیکھتا ہے	36
55	مانگنا ہی پڑے تو اللہ کے نیک بندوں سے مانگو	37
56	صدقہ بُری موت کو دفع کرتا ہے	38
56	ضرورت مندوں کو کھلانا اور پلانا	39
57	رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا دُہرا اجر ہے	40
58	بندے کی کون سی دُعا اللہ کو محبوب ہے	41
59	ماں کے قدموں تلے جنت ہے	42
60	بیویاں پاک دامن رہیں گی اگر ہم پاک دامن رہے	43
60	جس عورت سے اسکا شوہر راضی ہو وہ جنتی ہے	44
61	نفل روزہ رکھنے سے ممانعت کب اور کس کو؟	45
62	اے مومن عورت! اپنے شوہر کو مت ستا	46
63	ہر ایک حاکم ہے	47
64	عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے	48
64	پڑوسیوں کو ایذا نہ پہنچانا	49
65	جب عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان تاکتا ہے	50

65	خاتون چھپانے کے لائق ہے	51
66	مومن عورتیں خبردار ہوں	52
68	لعنت زدہ مرد و عورت	53
69	آخرت میں برہنہ و نگلی رہ جانے والی کون؟	54
70	اسلام کا مزاج حیا ہے	55
70	با برکت نکاح	56
71	قرض دینے کا اجر صدقہ سے زیادہ ہے	57
71	ادائیگی کی نیت ہو تو قرض ادا ہو جائے گا	58
72	سات مہلک گناہ سے بچو	59
73	ایک دوسرے کو ہدیہ تحفہ بھیجا کرو	60
73	مسلمان کا سب سے مال اچھا	61
73	جنت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریب ہونا	62
74	اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا	63
74	بہترین گھرانہ کون سا	64
75	کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے	65
78	استغفار کے چند مسنون صیغے	66
103	اظہارِ تشکر	67



## پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

نَحْمَدُهُ وَنَشْكُرُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ  
وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَاتَّبَاعِهِ الْحَمَاهُ لِلْدِّیْنِ الْقَوِیْمِ

قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ - ”اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ (ہر ایک سے  
بڑھ کر) اللہ سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔“ (البقرہ پارہ 2، آیت نمبر 165)

میرے اسلامی بھائیو! آپ سب پر یہ حقیقت تو روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ انسان  
جس ہستی پہ بھی دل و جان سے فدا ہو تو اس کے دل و دماغ ہمہ وقت اسی ہستی کے خیال میں  
محور رہتے ہیں اور اس کی زبان اسی کے ذکر سے تر۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے "اللہ تعالیٰ کو یہ عمل بہت مرغوب یعنی پسندیدہ ہے کہ تو اس حال میں وفات پائے کہ تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر ہو۔"

اللہ جل شانہ کے محبوب انسان وہی ہوتے ہیں جو ہر حال میں اللہ کے ذکر اور یاد میں گم رہتے ہیں اور اس کی مخلوق کی خدمت کو اپنی زندگیوں کا محور و مقصد بنا لیتے ہیں۔ وہ مخلوق خدا کو راہِ مستقیم کی طرف بلانے اور عملِ نیک کرنے کی تلقین میں محو و سرگرداں رہتے ہیں اور ان کی زندگیاں لعب و لعب اور اعمالِ بیہودہ سے پاک ہوتی ہیں اور دنیا کی حرص و ہوا سے کوسوں دور۔ اور نہ ہی وہ کسی جاہ و حشمت اور فانی اعزاز و منصب کے طلبگار ہوتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا و خوشنودی کی چاہت کی چاہ میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کی نورانی شکل و صورت ایسی کہ ان کے پر و جاہت چہروں پر نظر پڑتے ہی خدائے بزرگ و برتر کی یاد انسانی دل و دماغ پر چھا جائے۔

آئیے ہم بھی انہی روشن سیرت و صورت کے حامل بندگانِ الہی کے نقش قدم پر چل کر دنیا و آخرت کی دائمی وابدی سعادتوں کے حصول میں جت جائیں۔

اس کتاب میں پائی جانے والی سبھی اچھائیاں اور خوبیاں اللہ عز و جل کے رحم و کرم کے باعث اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا و عنایت کے سبب ہوں گی اور جو بھی خامی و کوتاہی دیکھنے میں آئے اس کی وجہ محض میری کم مائیگی و کم علمی اور میری انسانی لغزشیں ہوں گی۔ جس کے لئے میں اپنے اللہ کریم کی بارگاہ میں اس کے عفو و درگزر اور جو دو سخا کا محتاج تھا، ہوں اور رہوں گا۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ.

محتاج دعا

گدائے درِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

امجد علی خان

۲۴ دسمبر ۲۰۱۵ء، ۱۳ / ربیع الاول ۱۴۳۷ ہجری بروز جمعرات



## حدیث کو دوسروں تک پہنچانے کا اجر

"نَصَرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ فَرُبَّ

حَامِلٍ فَقَّهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ وَرُبَّ حَامِلٍ فَقَّهِ لَيْسَ بِفَقِيهِ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اُس بندہ کو شاد و شاداب رکھے جو میری بات سُننے پھر اُسے یاد کر لے اور محفوظ رکھے اور دوسروں تک اُسے پہنچائے۔ پس بہت سے لوگ فقہ کے حامل ہوتے ہیں مگر خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے علم دین کے حامل اُس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو اُن سے زیادہ فقیہ ہوں۔

(ترمذی و سنن ابی داؤد)

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَنْ تَمُوتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ۔

(صحیح الجامع الصغیر، رقم: ۱۶۳)

”اللہ تعالیٰ کو یہ عمل بہت پیارا لگتا ہے کہ تو اس حال میں وفات پائے کہ تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔“

## چالیس احادیث نبوی ﷺ کی ترویج و اشاعت کی فضیلت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ” جس نے میری امت میں چالیس ایسی احادیث بیان کیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ نے ان کو نفع دیا تو روز قیامت اسے کہا کیا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہو، ہو جاؤ۔“

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " : مَنْ تَعَلَّمَ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِنْ أَمْرِ دِينِهِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ . "

(جامع بیان العلم وفضلہ لابن عبد البر «باب قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ... رقم الحديث: 166 )

سیدنا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو سیکھے چالیس (۴۰) احادیث احکام دین (میں) سے ، اسے اٹھائے گا اللہ فقہاء و علماء کی جماعت (میں) سے۔



سیدنا حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی کہ اس علم کی حد کیا ہے جہاں انسان پہنچے تو عالم ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو میری اُمت پر چالیس احکام دین کی حدیثیں حفظ کرے اسے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) فقیہ اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔" (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، الحدیث ۲۵۸، ج ۲، ص ۶۸)

سیدنا حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: "علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد سے مراد و مقصود لوگوں تک چالیس احادیث کا پہنچانا ہے۔ چاہے وہ اسے یاد نہ بھی ہوں اور ان کا معنی بھی اسے معلوم نہ ہو۔" (اشعۃ اللمعات، ج ۱، ص ۱۸۶)

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "اس حدیث کے بہت پہلو ہیں؛ چالیس حدیثیں یاد کر کے مسلمان کو سنانا، چھاپ کر ان میں تقسیم کرنا، ترجمہ یا شرح کر کے لوگوں کو سمجھانا، راویوں سے سن کر کتابی شکل میں جمع کرنا سب ہی اس میں داخل ہیں یعنی جو کسی طرح دینی مسائل کی چالیس حدیثیں میری اُمت تک پہنچادے تو قیامت میں اس کا خُشْر علمائے دین کے زمرے میں ہو گا اور میں اُس کی خُصوصی شفاعت اور اس کے ایمان اور تقویٰ کی خُصوصی گواہی دوں گا ورنہ عُمومی

شفاعت اور گواہی تو ہر مسلمان کو نصیب ہو گی۔ اسی حدیث کی بنا پر قریباً تمام محدثین نے جہاں حدیثوں کے دفتر لکھے وہاں علیحدہ چھل حدیث جسے اَرْبَعِيْنِيَّة کہتے ہیں جمع کیں۔<sup>۱۱</sup> (مرآۃ المناجیح، ج ۱، ص ۲۲۱)

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَرْبَعِينَ حَدِيثًا ، الَّتِي قَالَ : مَنْ حَفِظَهَا مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ الْجَنَّةَ . فَقُلْتُ : وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ :

ترجمہ : حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کر لے جنت میں داخل ہو گا وہ کیا ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

(۱) **أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ** اللہ پر ایمان لاوے یعنی اس کی ذات و صفات پر

(۲) **وَالْيَوْمِ الْآخِرِ** اور آخرت کے دن پر

(۳) **وَالْمَلَائِكَةِ** اور فرشتوں کے وجود پر

(۴) **وَالْكِتَابِ** اور کتابوں پر

(۵) وَالنَّبِيِّينَ اور تمام انبیاءؑ پر

(۶) وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

(۷) وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا

جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

(۸) وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا

رَسُولُ اللَّهِ اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں۔

(۹) وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ بِوُضُوءٍ سَابِغٍ لَوَقْتِهَا ہر نماز کے

وقت کامل وضو کر کے نماز قائم کرے۔



(۱۰) وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، اور زکوٰۃ ادا کرے

(۱۱) وَتَصُومَ رَمَضَانَ اور رمضان کے روزے رکھے

(۱۲) وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ.

اگر مال ہو تو حج کرے یعنی اگر جانے کی قدرت رکھتا ہو تو حج بھی کرے۔

(۱۳) وَتُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي كُلِّ يَوْمٍ

وَلَيْلَةٍ.

بارہ رکعات سنت موکدہ روزانہ ادا کرے) اس کی تفصیل دوسری روایات میں یوں وارد ہوئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعت سنت، ظہر سے قبل چار رکعت سنت، ظہر کے بعد دو رکعت سنت، مغرب کے بعد دو رکعت سنت، عشاء کے بعد دو رکعت سنت۔

(۱۴) وَالْوِثْرُ لَا يَنْتُرُكُهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ اور وتر کو کسی رات میں

نہ چھوڑے) چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے اس لئے اس کو تاکید لفظ سے ذکر فرمایا

(۱۵) لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ

کرے

(۱۶) وَلَا تَعُقْ وَالِدَيْكَ ، اور والدین کی نافرمانی نہ کرے

(۱۷) وَلَا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيمِ ظُلْمًا اور ظلم سے یتیم کا مال نہ

کھاوے) یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو کوئی حرج نہیں

(۱۸) وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ اور شراب نہ پئے

(۱۹) وَلَا تَزْنِ اور زنا نہ کرے

(۲۰) وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا اور جھوٹی قسم نہ کھاوے

(۲۱) وَلَا تَشْهَدْ شَهَادَةً زُورٍ اور جھوٹی گواہی نہ دے

(۲۲) وَلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰی اور خواہشات نفسانیہ پر عمل نہ کرے

(۲۳) وَلَا تَعْتَبْ اَخَاكَ مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے

(۲۴) وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ ، ، عقیقہ عورت کو تہمت نہ

لگائے) اسی طرح عقیف مرد کو

(۲۵) وَلَا تَغُلَّ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ

رکھے

(۲۶) وَلَا تَلْعَبْ لَعْوٍ و لعب میں مشغول نہ ہو

(۲۷) وَلَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِيْنَ ، تماشائیوں میں شریک نہ ہو

(۲۸) وَلَا تَقُلْ لِّلْقَاصِرِ يَاقَاصِرُ تُرِيدُ بِذَلِكَ

عَيْبَهُ کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہو )

(۲۹) وَلَا تَسْخَرْ بِأَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ کسی کا مذاق مت اڑا

(۳۰) وَلَا تَمْشِ بِالنَّبِيَّةِ بَيْنَ الْإِخْوَانِ نہ مسلمانوں کے

درمیان چغل خوری کر

(۳۱) وَاشْكُرْ لِلَّهِ عَلَى نِعْمَتِهِ اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی

نعمتوں پر اس کا شکر کر

(۳۲) وَتَصْبِرْ عِنْدَ الْبَلَاءِ وَالْمُعْصِيَةِ بلا اور مصیبت پر

صبر کر

(۳۳) وَلَا تَأْمَنْ عِقَابَ اللَّهِ اور اللہ کے عذاب سے بے خوف مت

ہو (۳۶) وَلَا تَقْطَعْ مِنْ أَقْرِبَائِكَ اعزہ سے قطع تعلق مت کر

(۳۵) وَصَلُّهُمْ بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کر

(۳۶) وَلَا تَلْعَنُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ

اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر

(۳۷) وَأَكْثَرُ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ

سبحان اللہ ، الحمد للہ ، لا الہ الا اللہ ، اللہ اکبر ، ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کر



(۳۸) وَلَا تَدَعُ حُضُورَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ ،

جمعہ اور عیدین میں حاضری ترک مت کر

(۳۹) وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ

وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ

اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف و راحت تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو  
ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا

(۴۰) وَلَا تَدَعُ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

اور قرآن مجید کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ۔

قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : قُلْتُ :

يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ هَذِهِ

# الأَرْبَعِينَ ؟ قَالَ : حَشَرَهُ اللَّهُ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جو شخص اسے یاد کر لے اُسے کیا اجر ملے گا؟  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزّ وجلّ اس کا انبیاء اور علماء کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔

المصدر (کنز العمال ص 238 ج 5 کما جاء فی إسوۃ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

## مرتے وقت لا الہ الا اللہ کہنا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: مرنے والوں کو کلمہ لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔ (صحیح مسلم)

## آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو تو!

حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو وہ جنت میں جائے گا۔ (سنن ابو داؤد)

# قریب المرگ کو ”لا الہ الا اللہ“ کی تلقین کرنا

سیدنا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے پیاروں کو (جو مرنے کے قریب ہوں،) ”لا الہ الا اللہ“ کی تلقین کرو (ترغیب دلاؤ۔

## افضل ترین چار کلمے

حضرت سمہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام کلموں میں افضل یہ چار کلمے ہیں: ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ (صحیح مسلم)

# رسول اللہ ﷺ کا محبوب ترین ذکر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اس کی شعاعیں پڑتی ہیں، ان سب چیزوں کے مقابلے میں مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک دفعہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ کہوں۔ (صحیح مسلم)

## ذکر کی محافل پر فرشتوں اور رحمتوں کا نزول

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب بھی اور جہاں بھی بندگانِ الہی، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو لازمی طور پر فرشتے ہر طرف سے ان کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ رحمت الہی ان کو اپنے سایہ میں لے لیتی ہے اور ان پر سیکنہ کی کیفیت نازل ہوتی ہے۔ اور اللہ اپنے مقربین ملائکہ میں ان کا ذکر فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم)



## ذکرِ الہی، صدقہ و جہاد سے بھی افضل ہے

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے سارے اعمال میں بہتر اور تمہارے مالک (اللہ تعالیٰ) کی نگاہ میں دوسرے تمام اعمال سے زیادہ بلند کرنے والا ہے۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کے راستے میں سونا چاندی خرچ کرنے اور جہاد سے بھی زیادہ افضل ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا۔ ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتائیے۔“ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ”وہ اللہ کا ذکر ہے۔“ (مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ)

## ذکر الہی کے بغیر کلام سے دل کا بے حس ہونا

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام نہ کیا کرو کیونکہ اس سے دل میں سختی اور بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ لوگوں میں وہ شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ دور ہے جس کے دل میں سختی اور بے حسی ہو۔

(جامع ترمذی)

# اسلام کی بنیاد و اساس

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ  
رَمَضَانَ۔

(متفق علیہ) (وقال المنذرى فى الترغيب رواه البخارى و مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر ہے سب سے اول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینا یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اس کے بعد نماز کا قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا، رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

# نماز دین کا ستون ہے

الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ۔

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: (نماز دین کا ستون ہے)

احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ترکِ صلوٰۃ پر وعید

احادیثِ مبارکہ میں کئی ایک مقامات پر نماز کو ترک پر انتہائی سخت وعید سنائی گئی ہے۔  
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ سیدنا نبی اکرم صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.

”انسان اور اس کے کفر و شرک کے درمیان نماز نہ پڑھنے کا فرق ہے۔“

(مسلم، الصحيح، کتاب الایمان، باب بیان إطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاة، 88 : 1 ، رقم : 82 )

## نماز جان بوجھ کر ترک کرنا کفر ہے

سیدنا حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے پیارے محبوب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی:

وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَبِدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَبِدًا فَقَدْ  
بَرِئْتُ مِنْهُ الذِّمَّةُ .

”کوئی فرض نماز جان بوجھ کر ترک نہ کرنا پس جس نے ارادۂ نماز چھوڑی اس نے کفر کیا اور اس سے (اللہ) بری الذمہ ہو گیا۔“

(ابن ماجہ، السنن، کتاب الفتن، باب الصبر علی البلاء، 417: 4، رقم: 4034)



## نماز ترک کرنے والے کا انجام

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،  
أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ، فَقَالَ : " مَنْ حَافِظَ عَلَيْهَا ، كَانَتْ لَهُ نُورًا  
وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ  
لَهُ نُورٌ وَلَا بُرْهَانٌ وَلَا نَجَاةٌ ، وَيَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ  
وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأَبِي بَنْ خَلْفٍ "

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کی پابندی نہیں کی اس کے لیے نماز نہ نور ہوگی نہ نجات کا سامان ہوگی اور قیامت کے روز اس کا حشر فرعون، قارون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(مسند احمد، مسند عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ عنہ، حدیث نمبر: ۶۲۸۸)

# اچھے اخلاق کی تکمیل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اچھے اخلاق کو اُن کے اتمام تک پہنچانے کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔

(البخاری فی الأدب: 273، احمد، رقم: ۸۹۵۲)

## اچھا اخلاق میزانِ عمل میں سب پر بھاری ہو گا

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مومن کی میزانِ عمل میں سب سے زیادہ وزنی اور بھاری چیز جو رکھی جائے گی وہ اُس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔ (ابو داؤد، ترمذی)

## اخلاق حسنہ کے لئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں جو دعائیں مانگتے تھے اس کا ایک دعا یہ بھی ہوتی تھی .... **وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.**

”اے میرے اللہ! تو مجھ کو بہتر سے بہتر اخلاق کی رہنمائی کر، تیرے سوا کوئی بہتر سے بہتر اخلاق کی رہنمائی نہیں کر سکتا، اور بُرے اخلاق کو مجھ سے پھیر دے، ان کو تیرے علاوہ کوئی دوسرا نہیں پھیر سکتا۔“

(صحیح مسلم: کتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الدعاء فی صلاة اللیل وقیامہ، حدیث: 1290)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ **رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا، لَكَ ذَكَارًا، لَكَ رَهَابًا، لَكَ مَطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوْاهًا مُنِيبًا۔** ”اے پالنہار! تو مجھے اپنا کثرت سے شکر گزار، ذکر کرنے والا، بہت ڈرنے والا، نہایت فرما بردار، خوب اطاعت کرنے والا، بہت عاجزی کرنے والا، بہت گریہ و زاری کرنے والا اور تیری ہی

جانب رجوع کرنے والا بنا دے۔“ ( سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب رب اعنّی  
ولا تعن علیّ: 3551 )

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خُلُقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي.

”خدا یا! جس طرح تو نے مجھے صورت کا حسن دیا ویسے ہی مجھے سیرت کا حسن دے۔“

(مسند ابی یعلیٰ: مسند عبداللہ بن مسعود حدیث نمبر 5075، صحیح ابن حبان کتاب الرقاق،  
باب الادعیہ 9359، والبیہقی فی شعب الایمان عن عائشہ: اللهم احسن خلقی فاحسن خلقی:  
( 8543

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ -

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں عداوت سے، نفاق سے، اور بد اخلاقی سے۔

(النسائی عن ابی ہریرۃ)

# کامل مومن کون؟

أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

(ابوداؤد: ۴۶۸۶، ترمذی: ۱۱۶۲)

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ -

مومن اپنے حسن اخلاق سے دن میں روزہ رکھنے والے اور رات میں عبادت

کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔ (ابوداؤد: ۴۷۹۸)



## بہترین لوگ کون؟

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ  
مُعَاوِيَةَ إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا۔

”مسروق سے روایت ہے کہ جب معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ آئے تو ہم (ان کے ساتھ آنے والے صحابی) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے ملاقات کرنے گئے۔ انھوں نے دورانِ گفتگو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر چھیڑا اور یہ بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ بد گوئی کرنے والے تھے نہ بد زبانی اور یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: ”تم میں سے بہترین لوگ وہی ہیں جو اپنے اخلاق میں دوسروں سے اچھے ہیں۔“

(صحیح مسلم، رقم ۶۰۳۳)

## میزان میں حسن خلق سب سے زیادہ وزنی

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( : يَقُولُ  
مَا مِنْ شَيْءٍ يُوَضَّعُ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ وَإِنَّ  
صَاحِبَ حُسْنِ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ بِهِ دَرَجَةً صَاحِبِ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ .

( رواہ الترمذی (2003) وصححه الشيخ الألبانی رحمہ اللہ فی صحیح الترمذی )

”حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میزان میں کوئی بھی ایسی چیز نہ رکھی جائے  
گی جو حسن خلق سے بھی زیادہ وزنی ہو۔ انسان اپنے اچھے اخلاق سے دن بھر  
روزے رکھنے اور رات بھر نماز پڑھنے والے شخص کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔“  
دوسری روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ( : مَا مِنْ  
شَيْءٍ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ -

” حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : قیامت کے دن میزان میں کوئی چیز بھی اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہ ہو گی۔“

( رواہ ابو داؤد: ۴۷۹۹ ) ( وصحہ الشیخ الألبانی رحمہ اللہ فی صحیح ابی داؤد )

# رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب پانا

اچھے اخلاق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب اور مقرب بننے کا سب سے اعلیٰ اور بہترین ذریعہ ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا .

میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہترین ہوں . (بخاری : ۳۷۵۹)

## بہترین انسان کون؟

ایک حدیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن اخلاق کے حامل شخص کی یوں تعریف و تحسین فرمائی ہے۔

"إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا ."

تم میں بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں . (بخاری : ۳۵۵۹)

## اچھا اخلاق ہمیشہ روزہ رکھنے کے مساوی ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صاحبِ ایمان بندہ اپنے اچھے اخلاق سے اُن لوگوں کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جو رات بھر نفلی نمازیں پڑھتے ہوں اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھتے ہوں۔ (ابوداؤد)

## بد خلقی کی مذمت

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا شَيْءٌ أَثْقَلَ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ وَإِنَّ اللَّهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيئِيَّ۔ (ترمذی، رقم ۲۰۰۲)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مؤمن کی میزان میں کوئی چیز بھی اُس کے اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی نہ ہو گی اور بے شک اللہ تعالیٰ بے حیا بد گو شخص کو دشمن رکھتا ہے۔“

اللہ عزوجل کے نزدیک ناپسندیدہ ترین شخص

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ: إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَكْثَرُ الْخَصْمُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض شخص وہ ہے جو  
ضدی قسم کا اور جھگڑالو ہو۔ (ترمذی: ۲۹۷۶)



## بھولا بھالا اور شریف کون؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:  
الْمُؤْمِنُ غَرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَيْئِمٌ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے  
ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

مومن بھولا بھالا اور شریف ہوتا ہے اور فاجر چالاک اور کمینہ ہوتا ہے۔

(ترمذی: ۱۹۶۴ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

اللہ تعالیٰ بے حیا و فحش گو شخص سے نفرت کرتا ہے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

إِنَّ اللَّهَ لَيَبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ۔

اللہ تعالیٰ بے حیا اور فحش گو شخص سے نفرت کرتا ہے ۔

(ترمذی: ۲۰۰۲ صحیحہ الالبانی)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
، " : ----- مِنْ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ "

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

فحش گوئی (اللہ تعالیٰ سے) بدعہدی ہے اور بدعہدی جہنم میں (لے جانے والی ہے۔)

(ترمذی ۲۰۰۹ صحیحہ الالبانی)

# مسلمان بھائی کو گالی دینا فسق ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔ [متفق عليه]

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”مسلمان کو گالی دینا فسوق (نافرمانی) ہے اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔“

مسلمان کی عزت آبرو اور اس کی جان و مال

دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كُلُّ  
الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَعِرْضُهُ وَمَالُهُ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
: ”ہر مسلمان کی عزت آبرو اور اس کی جان و جائیداد دوسرے مسلمان پر بالکل حرام  
ہے۔“

(ترمذی، 2 : 15)

## مسلمان بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہونا

حضرت واثقہ ابن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کو اس مصیبت سے نجات دے اور تمہیں اس میں مبتلا کر دے۔ (ترمذی)

## مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنا

سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا وہ اس مصیبت (بیماری) سے محفوظ رہے گا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ (سنن ترمذی، ج ۵، ص ۲۷۲، الحدیث: ۳۴۴۲)

## بیماری کے عالم میں حمد و ثنا کرنے کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے، جب کوئی بندہ بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے کہ جا کر دیکھو میرا بندہ کیا کہتا ہے؟ اگر بیمار الحمد للہ کہتا ہے تو فرشتے اللہ کی بارگاہ میں جا کر اس کا قول عرض کرتے ہیں، ارشاد الہی ہوتا ہے اگر میں نے اس بندہ کو اس بیماری میں موت دے دی تو اسے جنت میں داخل کروں گا اور اگر صحت عطا کی تو اسے پہلے سے بھی بہتر پرورش کرنے والا گوشت اور خون دوں گا اور اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا۔

(ترمذی عن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ)



## غیبت زنا سے بھی زیادہ سنگین ہے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غیبت زنا سے بھی زیادہ سخت اور سنگین ہے۔ بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کیا کہ حضرت ! غیبت زنا سے زیادہ سنگین کیونکر ہے؟ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اگر بد بختی سے زنا کر لیتا ہے تو صرف توبہ کرنے سے اس کی معافی اور مغفرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ مگر غیبت کرنے والے کو جب تک خود وہ شخص معاف نہ کر دے جس کی اُس نے غیبت کی ہے، اس کی بخشش اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہو گی۔ (شعب الایمان للبیہقی)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(سنن ابی داؤد، جلد سوئم کتاب الادب: 4871)

## اللہ تعالیٰ تمہارے مال کو نہیں اعمال کو دیکھتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا۔ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ (صحیح مسلم)

## مانگنا ہی پڑے تو اللہ کے نیک بندوں سے مانگو

ابن الفراسی تابعی اپنے والد فراسی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں اپنی ضرورت کے لئے لوگوں سے سوال کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک ممکن ہو سوال نہ کرو، اور اگر تم سوال کے لئے مجبور ہی ہو جاؤ تو اللہ کے نیک بندوں سے سوال کرو۔

(سنن ابی داؤد، سنن نسائی)

# صدقہ بُری موت کو دفع کرتا ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دفع کرتا ہے۔

(جامع ترمذی)

# ضرورت مندوں کو کھلانا اور پلانا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے اپنے مسلمان بھائی کو ضرورت کے وقت پہننے کو کپڑا دیا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا سبز لباس پہنائے گا۔ جس مسلمان نے اپنے مسلمان بھائی کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل اور میوے کھلائے گا۔ اور جس مسلمان نے پیاس کی حالت میں مسلمان بھائی کو پانی پلایا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کی سر بمسر شراب طہور پلائے گا۔ (سنن ابی داؤد، جامع ترمذی)

## رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا دُہرا اجر ہے

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی اجنبی مسکین کو اللہ کے لئے کچھ دینا صرف صدقہ ہے اور اپنے کسی قریبی عزیز کو اللہ کے لئے کچھ دینے میں دو طرح کا ثواب ہے۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے اور دوسرے یہ کہ وہ صلہ رحمی ہے جو بجائے خود بڑی نیکی ہے۔

(مسند احمد، جامع ترمذی، سنن نسائی، ابن ماجہ، سنن دارمی)

## بندے کی کون سی دُعا اللہ کو محبوب ہے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے جس کے لئے دُعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور اللہ کو دُعاؤں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دُعا کریں۔ یعنی کوئی دُعا اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ محبوب نہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ (جامع ترمذی)

# ماں کے قدموں تلے جنت ہے

حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میرے والد جاہمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ”میرا ارادہ جہاد میں جانے کا ہے اور میں آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں مشورہ لینے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔“ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے پوچھا: کیا تمہاری ماں ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: ”ہاں!“ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو پھر ان کے پاس انہی کی خدمت میں رہو کہ ان کے قدموں میں تمہاری جنت ہے۔

(مسند احمد، سنن نسائی)



## بیویاں پاک دامن رہیں گی اگر ہم پاک دامن رہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے ماں باپ کی خدمت و فرمانبرداری کرو تو تمہاری اولاد تمہاری فرمانبردار اور خدمت گزار ہو گی۔ تم پاک دامن کے ساتھ رہو تو تمہاری عورتیں پاک دامن رہیں گی۔ (معجم اوسط للطبرانی)

## جس عورت سے اسکا شوہر راضی ہو وہ جنتی ہے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اس حالت میں دنیا سے جائے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہو تو وہ جنت میں جائے گی۔ (جامع ترمذی)

نفلی روزہ رکھنے سے ممانعت کب اور کس کو؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ  
وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ "

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر شوہر  
گھر پر موجود ہے تو کوئی عورت اس کی اجازت کے بغیر ( نفلی ) روزہ نہ رکھے۔

(بخاری: ۵۱۹۵)

اے مومن عورت! اپنے شوہر کو مت ستا

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " لَا تُؤْذِي امْرَأَةً زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتِلُكَ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكَ دَخِيلٌ يُوشِكُ أَنْ يُفَارِقَكَ إِلَيْنَا " .

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "دنیا میں جب کوئی عورت اپنے شوہر کو ستاتی ہے تو جنت میں موجود اس کی خوبصورت آنکھوں والی حور بیوی اس کی دنیاوی بیوی سے کہتی ہے: تیرا ستیاناں ہو، اسے مت ستا، یہ تو تیرے پاس چند دن کا مہمان ہے اور جلد ہی تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس (جنت) آنے والا ہے۔"

(سنن الترمذی: 1174)

## ہر ایک حاکم ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْأُمِيرُ رَاعٍ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ " .

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔ امیر (حاکم) ہے، مراد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے۔ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے۔ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔

(بخاری: ۵۲۰۰)

## عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے

عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے اور وہ اپنی رعیت ( اولاد ) کے لئے جواب دہ ہے۔ (ترمذی)

اسلام میں جمعہ اور جماعت کی اہمیت کوئی مخفی امر نہیں مگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو نماز جمعہ سے مستثنیٰ فرمایا ہے۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ” جمعہ کی نماز باجماعت ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے مگر چار اشخاص مستثنیٰ ہیں یعنی غلام عورت بچہ اور مریض۔ ( ابوداؤد )

## پڑوسیوں کو ایذا نہ پہنچانا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”: وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ جس کی شرارتوں اور ایذا رسانیوں سے اس کے پڑوسی مامون نہ ہوں۔ ( صحیح مسلم )

## جب عورت باہر نکلتی ہے تو شیطان تاکتا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت ستر کی مانند ہے۔ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیاطین اس کو تاکتے اور اپنی نظروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ (جامع ترمذی)

## خاتون چھپانے کے لائق ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : " إِنَّ الْمَرْأَةَ عَوْرَةٌ ، فَإِذَا خَرَجَتْ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ ، وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ مِنْ وَجْهِ رَبِّهَا وَهِيَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا " .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ ایک خاتون چھپانے کے لائق ہے۔ جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو تاکتا ہے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے زیادہ قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے اندرونی حصہ میں ہوتی ہے۔

(صحیح ابن خزیمہ: ج 3/ ص 93 1685)



## مومن عورتیں خبردار ہوں

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا : قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ ، مُبِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ ، رُءُوسُهُنَّ كَأُسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا ، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا ] "

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میری امت کے دو گروہ جہنمی ہیں میں نے انہیں (اب تک) نہیں دیکھا ، ایک وہ قوم جن کے ہاتھوں میں بیلوں کی دم کی طرح کے کوڑے ہونگے اور وہ لوگوں کو انکے ساتھ ماریں گے ، اور عورتیں جنہوں نے لباس زیب تن کیا ہوگا لیکن پھر بھی وہ ننگی ہونگی وہ مردوں کو اپنی طرف مائل کرنیوالیاں اور خود مردوں کی طرف مائل ہونے والیاں ہونگی ، انکے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کہانوں کی طرح ہونگے وہ

جنت میں نہ جائیں گی اور نہ ہی اسکی بو پائیں گی حالانکہ اسکی خوشبو تو دور دور تک محسوس کی جاتی ہے۔

( صحیح مسلم کتاب اللباس والزینۃ باب النساء الکاسیات العاریات ح ۲۱۲۸ )

## لعنت زدہ مرد و عورت

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ  
وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ .

”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس  
پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مردوں جیسا لباس پہنے“

(سنن ابی داؤد، فی لباس النساء، حدیث: 3575 مسند احمد، مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ، حدیث:

(7958)

آخرت میں برہنہ و ننگی رہ جانے والی کون؟

رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا، عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ."

کتنی ہی عورتیں دنیا میں کپڑے پہننے والی آخرت میں ننگی ہوں گی۔ (بخاری: ۷۰۶۹)

كَمْ مِنْ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

بہت سی وہ عورتیں جو آج دنیا میں لباس پہنے ہوئے ہیں، آخرت میں ننگی ہوں گی۔

(ترمذی: ۲۱۹۶)

بہت سی عورتیں لباس پہنے ہوئے بھی ننگی ہوتی ہیں کیونکہ ان کا لباس اکثر و بیشتر انتہائی چھوٹا، تنگ، باریک یا سوراخ دار اور کٹے ہوئے ڈیزائن والا ہوتا ہے) یہی کاسیات عاریات کا مفہوم ہے۔ روزِ قیامت اللہ تعالیٰ بھی ان عورتوں کو لباس نہیں پہنائے گا جو دنیا میں نیم برہنہ رہنے کو پسند کرتی تھیں۔ (یعنی قابلِ ستر اعضا کو برہنہ اور نمایاں کرنے والا لباس زیب تن کرتی تھیں)

فارسی میں مثل مشہور ہے:

"بے حیا باش ہرچہ خواہد کرد" یعنی بے حیا ہو جا تو جو جی میں آئے کرد"

## اسلام کا مزاج حیا ہے

عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ  
لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا ، وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ . -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا ایک مزاج ہوتا ہے اور اسلام کا مزاج حیا ہے۔

(موطا امام مالک و سنن ابن ماجہ: ۴۱۸۱)

## بابرکت نکاح

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نکاح بہت بابرکت ہے جس کا بار کم سے کم پڑے۔ (یعنی خرچہ کم سے کم ہو۔)

(شعب الایمان للبیہقی: ۶۲۹۵)

# قرض دینے کا اجر صدقہ سے زیادہ ہے

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک آدمی جنت میں داخل ہوا تو اس نے جنت کے دروازہ پر لکھا دیکھا کہ صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرض دینے کا اجر اٹھارہ گنا ہے۔ (معجم کبیر طبرانی)

## ادائیگی کی نیت ہو تو قرض ادا ہو جائے گا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو کوئی بندہ قرض لے اور اللہ کے علم میں ہو کہ اس کی نیت اور ارادہ ادا کرنے کا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا وہ قرضہ دنیا ہی میں ادا کرا دے گا۔ (سنن نسائی)



# سات مہلک گناہ سے بچو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ سات مہلک اور تباہ کن گناہوں سے بچو:

۱۔ اللہ کے ساتھ اس کی عبادت یا صفات میں کسی کو شریک کرنا۔

۲۔ جادو کرنا۔

۳۔ ناحق کسی آدمی کو قتل کرنا۔

۴۔ سود کھانا۔

۵۔ یتیم کا مال کھانا۔

۶۔ جہاد میں لشکر اسلام کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ جانا۔

۷۔ اللہ کی پاک دامن بندیوں پر زنا کی تہمت لگانا۔ (صحیح مسلم)

# ایک دوسرے کو ہدیہ تحفہ بھیجا کرو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتی ہیں کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”آپس میں ہدیے تحفے بھیجا کرو۔ ہدیے تحفے دلوں کے کینے ختم کر دیتے ہیں۔“ (ترمذی)

## مسلمان کا سب سے مال اچھا

مسلمان کا کہ وہ مال اچھا ہے جس میں سے مسکین کو اور یتیم کو اور مسافر کو دیا جائے (زکوٰۃ، بخاری)

## جنت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریب ہونا

یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے قریب ہوگا جیسے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی۔ (طلاق، بخاری)

# اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا

بیوہ اور مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ (نفاقات، بخاری)

## بہترین گھرانہ کون سا

بہترین گھرانہ وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے۔ (سنن ابن ماجہ)

# کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ إِلَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ، وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتَبُ " .

سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے۔ وہ نیکوکار ہے تو شاید وہ نیکیوں میں بڑھ جائے اور اگر وہ خطاکار ہے تو شاید وہ توبہ کر لے۔" (متفق علیہ)

اللہ رب العزت کا ارشاد مبارک ہے۔

قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے {الزمر: 53}

**Qul ya AAibadiya allatheenaasrafoo AAala anfusihim la taqnatoo min rahmatiAllahi inna Allaha yaghfiru aththunoobajameeAAan innahu huwa alghafooru arraheem-**

آپ فرمادیجئے اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

“Say: O MY slaves who have transgressed against themselves (by committing evil deeds and sins)! Despair not of the Mercy of Allah, verily, Allah forgives all sins. Truly, He is Oft-Forgiving, Most Merciful.” (Surah Az-Zumar 39:53)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا"

خوش قسمت ہے وہ انسان جو اپنے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت پائے۔

رواہ ابن ماجہ (3093)، والبزار (433/8) (3508)، والنسائی فی ((السنن الکبریٰ))

(10289) (118/6)



## استغفار کے چند مسنون صیغے

سب سے افضل استغفار تو وہی ہے، جسے حدیث مبارکہ میں سید الاستغفار کہا گیا، یعنی استغفار کا سردار، اس لئے ہر مسلمان کو ان کلمات کو یاد کرنا چاہئے۔

### سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا  
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ،  
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، وَاَبُوْءُ لَكَ  
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا  
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

بعض دیگر مسنون الفاظ درج ذیل ہیں ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا ، وَلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ . فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ ،  
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ . (متفق علیہ :

البخاری، کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام، برقم 834، مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبة  
والاستغفار، باب استحباب خفض الصوت بالذکر، برقم 2705. رواه فی الصحیحین عن ابی بکر  
الصديق رضی اللہ عنہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ  
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

(إخرجه النسائي في الكبرى عن خُباب بن الأرت رضى الله عنه . حديث حسن )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .

( إخرجه ابن جَبَّان عن أبي هريرة رضى الله عنه )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ تُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ . ( رواه إِبْنُ دَاوُدَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ

بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْبُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ . ( رواه مُسْلِمٌ )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيمُ . (رواه الترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ . (رواه الترمذی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ . (إخرجه مسلم عن ثوبان رضي الله عنه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ  
إِلَيْهِ. ( رواه مسلم )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي  
وَارْزُقْنِي.



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

(.متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي  
أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ  
عِنْدِي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ  
وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

أَنْتَ الْبُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ . (متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ  
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ . (متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ  
إِلَيْكَ أُنَبِّئُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ  
فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا  
أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبُقْدُمُ وَأَنْتَ الْبُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ . (متفق عليه)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِلْمُسْلِمِيْنَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ  
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَوَفِّقْنَا اللهَ لِمَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ  
وَصَلِّ اللهُ وَسَلِّمْ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمَاوَاتِ  
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ  
السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ  
اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ  
الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ  
فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ  
وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ

حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ  
اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ  
اَنْبَتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي  
مَا قَدَّمْتُ ، وَمَا أَخَّرْتُ ، وَمَا أَسْرَرْتُ ، وَمَا  
أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ .

(رواه البخاري)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ،

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ. ( صحيح سنن الترمذی )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلَّهَا. اَللّٰهُمَّ

اَنْعِشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَاَهْدِنِيْ لِمَصَالِحِ الْأَعْمَالِ

وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِمَصَالِحِهَا وَلَا

يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ. ( صحيح الجامع )

اللہ تعالیٰ اس بندہ سے خوش ہوتے ہیں جب وہ کہتا ہے ، رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي .  
کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں . (ترمذی وغیرہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ .

( صحیح سنن الترمذی : 2789 )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

عَنِّيْ . ( الترمذی ، کتاب الدعوات ، باب حدیث یوسف بن عیسی ، برقم 3513 ، والنسائی فی

الکبری ، برقم 7712 ، وبنحوہ ابن ماجہ ، ابواب الدعاء ، باب الدعاء بالعفو والعافیۃ ، برقم

3850 ، ومسند احمد ، 236 / 42 ، برقم 25384 ، وصحیح الالبانی فی صحیح الترمذی ، 170/3 )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ  
الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ  
وَتَرْحَمَنِيْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ  
مَفْتُوْنٍ وَاَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ

عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَى حُبِّكَ . (اخرجه إحمد بلفظه، 36 / 423، برقم

22109، والترمذى، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة ص، برقم 3235، بنحوه،  
وحسنه، وقال: سألت محمد بن إسماعيل - يعنى البخارى - فقال: ((هذا حديث حسن صحيح))،  
وفى آخر الحديث قال صلى الله عليه وسلم ((إنها حقٌّ فادرسوها ثم تعلّموها))، والموطأ، برقم  
736، والحاكم، 521/1، والبزار، 121 / 2، وصححه الألبانى فى صحيح الترمذى، 13 /

(318)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ  
الصَّمَدُ الَّذِى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ  
كُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ اِنَّكَ اَنْتَ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ . ( إخرجه النسائي، كتاب السهو، باب الدعاء بعد الذكر،

برقم 1301، واللفظ له، والنسائي فى الكبرى، برقم 7665، وإبو داود، كتاب الصلاة،

باب ما يقول بعد التشهد، برقم 985، وصححه الألبانى فى صحيح سنن النسائي، 1/ 147 . )

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁  
رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ  
الْغَفُورُ .

(ابو داود، كتاب الوتر، باب في الاستغفار، برقم 1518، والترمذي، كتاب الدعوات،  
باب ما يقول إذا قام من المجلس، برقم 3434، واللفظ له، والنسائي في الكبرى، 6/  
119، برقم 10220، وابن ماجه، كتاب الأدب، باب الاستغفار، برقم 3814،  
واحمد، 8/ 350، برقم 4726، والبخاري في الأدب المفرد، 217، والطبراني في الكبير،  
5/ 119، والأوسط، 6/ 231، وصححه الألباني في صحيح إبي داود، 5/ 248، صحيح ابن  
ماجه، 2/ 321، وفي صحيح الترمذي، 3/ 153)

گناہوں کی معافی کے لئے ہر روز پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ ،  
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ  
اَوْفِ بِهٖ ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا  
عَلَّیْ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ  
لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا  
لَیْسَ لَكَ ، اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بَیْ عَالَمٍ ،  
وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلٰی قَادِرٌ ❁



اے اللہ! میں ان گناہوں سے تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ جن سے میں نے توبہ کی۔ اور پھر ان میں مبتلا ہو گیا۔ اور میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ کہ میں نے اپنی جان کے متعلق آپ سے عہد و پیمان کیے۔ لیکن پھر میں انھیں پورا نہ کر سکا۔ اے اللہ! میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ کہ تو نے مجھ پر اپنی نعمتیں انعام فرمائیں۔ لیکن میں نے انھیں تیری نافرمانی کا ذریعہ بنا لیا۔ میں تیری مغفرت مانگتا ہوں۔ ہر اس خیر کے لئے جو میں نے خالص تیری رضا کے لئے کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر اس میں کچھ کھوٹ شامل ہو گیا۔ جو تیرے لئے نہ تھا۔ اے اللہ! مجھے رسوا نہ کر۔ بے شک تو مجھے خوب جاننے والا ہے۔ اور مجھے عذاب نہ دے، بے شک تو مجھ پر خوب قادر ہے۔ (رواہ الدیلمی)

# گناہوں کی مغفرت

حضرت ابو عبد اللہ الوراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں اگر تمہارے اوپر قطروں کے شمار اور سمندر کی جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو جب تو اپنے اپنے رب سے اخلاص کے ساتھ اس دعا کو مانے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ گناہ تجھ سے دور ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ❁

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ ثُبْتُ اِلَیْكَ  
مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا  
وَعَدْتُكَ بِهٖ مِنْ نَفْسِیْ وَلَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ  
وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ  
فَخَالَطَهُ غَیْرُكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ

أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَاسْتَعَنْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ  
 وَأَسْتَغْفِرُكَ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ مِنْ كُلِّ  
 ذَنْبٍ أَتَيْتُهُ فِي ضِيَاءِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّيْلِ فِي  
 مَلَأٍ أَوْ خَلَاءٍ وَسِرٍّ وَعَلَانِيَةٍ يَا حَلِيمٌ ❁

الہی ! میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر ایک گناہ سے کہ میں نے اس سے تیرے سامنے توبہ کی ہو اور  
 پھر اس کو دوبارہ کیا ہو، اور تیرے مغفرت چاہتا ہوں ایسی چیز سے کہ اس کا وعدہ میں نے تجھے اپنے جی  
 سے کیا ہوں۔ پھر وہ تیرے لئے پورا نہ کیا ہو۔ اور تجھ سے بخشوایا چاہتا ہوں وہ عمل جن سے میں نے  
 تیری رضا کا ارادہ کیا ہو۔ پھر اس میں دوسرا مل گیا ہو۔ اور تجھ سے بخشش چاہتا ہوں ہر نعمت سے جو تو  
 نے مجھے عطا کی ہو اور میں نے اس سے تیری نافرمانی پر مدد لی ہو اور میں بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اے  
 پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے گناہ سے جس کا میں مرتکب ہوا ہوں دن کی روشنی اور رات کی تاریکی  
 میں، مجمع اور تنہائی میں، باطن اور ظاہر میں، اے حلم کرنے والے۔

## الاستغفار الکبیر

اپنے گناہوں کی معافی کے لئے صبح و شام کم از کم ۳، ۳ بار ذکر کریں۔ انشاء اللہ الرحمن! آپ کی مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ❁

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ  
الْقَيُّومُ ❁ غَفَّارُ الذُّنُوبِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ  
❁ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ الْمَعَاصِي كُلِّهَا  
وَالذُّنُوبِ وَالْآثَامِ ❁ وَمِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ  
عَمْدًا وَخَطَأً ظَاهِرًا وَبَاطِنًا ❁ قَوْلًا وَفِعْلًا ❁ فِي

جَمِيعِ حَرَكَاتِي وَ سَكَنَاتِي وَ خَطَرَاتِي وَ أَنْفَاسِي  
كُلِّهَا دَائِمًا أَبَدًا سَرْمَدًا \* مِنْ الذَّنْبِ الَّذِي  
أَعْلَمُ \* وَ مِنْ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ \* عَدَدَ مَا  
أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ وَ أَحْصَاهُ أَوْ جَدَّثَهُ الْقُدْرَةُ وَ  
خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ \* وَ مَدَادَ كَلِمَاتِ اللَّهِ \* كَمَا  
يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِ رَبِّنَا وَ جَمَالِهِ وَ كِبَالِهِ \* وَ  
كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى \*

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَ أَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ إِنَّهُ هُوَ  
التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

ترجمہ :- " میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان۔ "

اللَّهُمَّ فَرِّجْ كُرْبَاتِنَا ، اللَّهُمَّ أَقِلْ عَثْرَاتِنَا ،  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا .

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔ اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔



وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے

وَ آخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ،  
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ  
، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ، وَ  
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

## اظہارِ تشکر

میں انتہائی شکر گزار ہوں استاد الاساتذہ محترمی و مکرمی جناب حسین عبدالفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الازہر مصر) اور جناب خالد السید (فارغ التحصیل جامعۃ الازہر مصر) کا جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں مدد فراہم کی۔ میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں جناب سلیم رضا خان صاحب، جناب زبیر حسین صاحب، جناب طارق جاوید صاحب اور جناب عثمان اسلم صاحب کا، کہ ان سب محبتانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تعاون کے بغیر اس کتاب کی تکمیل میرے لیے ممکن نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ ان جزائے خیر عطا فرمائیں۔ میں انتہائی ممنون ہوں دختر نیک حنا عبدالغفور صاحبہ کا کہ انہوں نے اپنی مصروفیات زندگی کو ایک طرف رکھتے ہوئے کتابت میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دائمی سعید بخت بنائے۔ آمین! ثم آمین!!

اللہ عزوجل سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنے خصوصی رحم و کرم سے ہر مسلمان کی دلی نیک تمناؤں اور مرادوں کو پورا فرمائیں۔ اور اس کاوش قبول کو فرمائیں، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں اور اس کتاب کو ہم سب مسلمانوں کے لیے ذخیرہ آخرت میں شامل فرمائیں۔

آمین! ثم آمین!! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

طالب دعا

امجد علی خان



سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اسماء مبارکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ	أَحْمَدٌ	حَامِدٌ	مُحَمَّدٌ	قَاسِمٌ	يَسْرَجٌ	رَشِيدٌ
مُشِيرٌ	بَشِيرٌ	لَاذِرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	خَلِيلٌ	كَلِيمٌ
مُحَلِّمٌ	مُرْغَبٌ	مُنْجِبٌ	مُخَارِجٌ	ثَوْرٌ	حَبِيبٌ	بُكَارٌ
أَبْطَحٌ	أَمِينٌ	صَالِحٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	عَاشِقٌ	جَلِيلٌ
تَوَّابٌ	عَزِيزٌ	رَؤُوفٌ	عَرِيمٌ	يَسِيمٌ	عَفِيفٌ	جَوَادٌ
فَتَّاحٌ	مُتَّقِنٌ	إِعْمَامٌ	بَازٍ	شَافٍ	مُتَوَكِّلٌ	سَائِقٌ
تَرْجِمٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّجٌ	أَمِيرٌ	نَسَاحٌ	فَكَّارٌ	قَرِيبٌ
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	عَاقِمٌ	عَاشِرٌ	مَاجٍ	دَاجٍ	رَكُونٌ
ظَلَمٌ	بَلَسٌ	مُرْقِنٌ	مُذَرِّعٌ	شَفِيعٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ
قَاتِلٌ	حَاطِطٌ	شَهِيدٌ	عَالِمٌ	حَكِيمٌ	تَوَمِّسٌ	مُطِيعٌ
وَالِطٌ	صَحْبٌ	مَكِّيٌ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	فَرَسِيٌّ	مَغْرَبِيٌّ
أَمِيٌّ	عَزِيزٌ	عَالِمٌ	طَلِبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	عَظِيمٌ
سَيِّدٌ	تَهَنُّتٌ	عَفِيفٌ	مُسْتَعِينٌ	أَقْرَبُ	الْخَيْرِ	ظَاهِرٌ
بَاطِنٌ	مُسْتَعِينٌ	مُجِيبٌ	مُسْتَبَلَعٌ	طَلَسٌ	حَسَمٌ	أَوَّلِيٌّ



# عرض ناشر

انسان کے تمام اعمال کا دار و مدار اس کی نیت پر دلالت کرتا ہے۔ اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ خطا نہ ہونے پائے۔ اس سعی و کوشش کے باوجود کسی بھی قسم کی سہو و خطا پر اپنے پروردگار حقیقی کی بارگاہ اقدس میں استغفار و معافی کا طلب گار ہوں۔ چونکہ یہ کتاب درود و سلام سے متعلق ہے اس لئے کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب میں مذکور احادیث مبارکہ مستند کتب سے ہی حاصل کی جائیں کیونکہ ہم سبھی اس بات سے کماحقہ واقف ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دانستہ جھوٹ باندھنا گناہ کبیرہ ہے جو انسان کو اصل جہنم کر سکتا ہے اس لئے آپ سے مؤدبانہ التجا ہے۔ کہ دوران مطالعہ کسی بھی طرح کی سہو و خطا آپ کے مشاہدے میں آئے تو تحریر آگاہ کیجئے۔ تاکہ اس کی تصحیح ممکن ہو سکے۔ اللہ عز و جل سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو دونوں جہانوں میں اس کا اجر عظیم عطا فرمائیں۔ آمین! رب العالمین!!

E-mail: zikerehabib@yahoo.com